43819 ـ ماركيٹ ميں پہنچنے سے قبل ہی بيوپاری سے سامان خريدنے كی حرمت

سوال

ماركيٹ ميں پہنچنے سے قبل ہی سڑك پر بيوپاری سے سامان خريدنے كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سامان فروخت كرنے كے ليے تيار كردہ ماركيٹ اور منڈی ميں پہنچنے سے قبل بيوپاری سےمال خريدنا اور انہيں ملنا حرام ہے؛ كيونكہ يہ اس مسئلہ " الركبان " ميں شامل ہوتا ہے جس سے نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے منع فرمايا ہے.

مسند احمد ميں امام احمد رحمہ اللہ نے حديث نقل كی ہے نبی كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" اور تم ماركيٹ ميں سامان اترنے سے قبل سامان كو مت ملو "

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے اسے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روايت كيا ہے.

ديكھيں: صحيح بخاری (4 / 373).

اور امام بخاری رحمہ اللہ نے صحيح بخاری ميں نافع كے طريق سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ:

" ہم باہر سے آنے والے (بيوپاريوں) كو ملا كرتے اور ان سے غلہ خريد ليا كرتے، تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے ہميں اس سے منع فرما ديا حتی كہ وہ غلہ منڈی ميں پہنچ جائے "

اور نافع كے طريق سے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما كی ايك حديث ميں يہ الفاظ ہيں:

" وہ بازار كی اوپر والی سائڈ پر خريدا كرتے تو وہ اسی جگہ فروخت كر ديتے، تو رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے انہيں كہيں اور منتقل كرنے سے قبل اسی جگہ پر فروخت كرنے سے منع كر ديا "

اور مسلم كی ايك روايت ميں ہے كہ رسول كريم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم باہر سے سامان لے کر آنے والے قافلوں سے آگے جا کر نہ ملا کرو تو جو شخص بھی اسے ملا اور اس سے کوئی چیز خرید لی اور جب اس چیز کا مالك مارکیٹ اور منڈی میں آئے تو اسے اختیار حاصل ہے "

اس بنا پر جب مال کا مالك شخص منڈی میں نہ آئے جو اشیاء فروخت کرنے کے لیے تیار ہوئی ہے تو مالکوں سے منڈی کے باہر ہی مل کر سواد طے کرنا حرام ہے، اور جو کوئی شخص بھی مال منڈی پہنچنے سے قبل ہی مل کر خرید لے وہ گنہگار اور اللہ تعالی کا نافرمان ہے، اگر اسے اس کے حرام ہونے کا علم ہو، کیونکہ اس میں فروخت کرنے والے کے ساتھ دھوکہ اور فراڈ ہے، اور منڈی والے لوگوں کو نقصان ہے، اور جب یہ ثابت ہو جائے اور فروخت کرنے والے کو قیمت میں دھوکہ کا علم ہو جائے تو مالك کو اختیار حاصل ہے کہ وہ اسی بیع کو جاری رکھے، یا پھر سودا منسوخ کر دے اور یہ دھوکہ اور غبن کے اختیار میں داخل ہے " انتہی.

واللہ اعلم .